بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ

یا رحمۃ للعالمین ﷺ

یا مدار العالمین

دم مدارؒ

مدار العالمین ہیں یہ کوئی جانے یا نہ جانے
مقامِ اولیاء کیا ہے نبی جانے خدا جانے
مدار پاکؒ کے جلوؤں سے روشن سارا عالم ہے
یہ ہے فرمان ولیوں کا اسی کو حق سدا جانے

بیڑا پار

تو گلشن حیات میں جانِ بہار ہے
عالم کا تیری ذات پہ دار و مدار ہے
واللہ تو ہے وارثِ میخانہ رسول ﷺ
دنیا پہ تیرا ابرِ کرم بادہ بار ہے

رسالہ شانِ قطبُ المدار

از قلم:

خلیفہ مجاز

حافظ غلام فرید اکرمی مظفری المداری

زیر سرپرستی:

پیر طریقت، رہبر شریعت، محبوب المشائخ

حضرت خواجہ پیر محمد اکرم شیخ ستاری مظفری ارغونی المداری مدظلہ العالی

بمقام: آستانہ عالیہ بدیعیہ مداریہ، طیفوریہ، طبقاتیہ، مظفریہ ساٹھی پاڑہ نزد طاہر اسکول اردو بازار حیدرآباد سندھ پاکستان

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

حضرت سیّد بدیعُ الدّین احمد قطبُ المدار

آپ کا اسم گرامی	سیّد بدیع الدّین احمد
آپ کے القاب	قطبُ المدار، قطبُ الاقطاب، فردُ الافراد، مدارُ العالمین، شہنشاہِ اولیاء کبار، قطبِ وحدت، مدارِ اعظم، شمس الافلاک، مرجع الاوتاد، قطبُ الارشاد، مدار عالم، مدار اکبر، زندہ شاہ مدار وغیرہ
کنیت	ابوتراب
حسب ونسب	آپ نجیب الطرفین حسنی حسینی سیّد ہیں۔ والد کی طرف سے شجرۂ نسب صرف 10 واسطوں سے سیّد الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام سے جب کہ والدہ کی طرف سے 7 واسطوں سے حضرت امام حسن علیہ السلام سے ملتا ہے۔
والد ماجد	سیّد قاضی قدوۃ الدین علی جلی ؒ
والدہ ماجدہ	سیّدہ بی بی حاجرہ عرف فاطمہ ثانیہ ؒ
تاریخ ولادت صاحبِ عالم	یکم شوال المکرّم 242 ہجری بروز پیر / 856ء
استاذ گرامی	شیخ کبیر حضرت حذیفہ شامی مرعشی ؒ
تعلیم وتربیت	حضرت شیخ حذیفہ شامیؒ کی خدمت میں صرف 14 برس کی عمر گزار کر جملہ علوم و فنون کی تحصیل فرمائی نیز قرآن مقدس کے ساتھ ساتھ کتب سماویہ خصوصاً توریت، انجیل، زبور کے عالم وحافظ ہوئے اور علم کیمیا، ہیمیا، سیمیا، ریمیا میں کامل دسترس حاصل کی۔
بیعت وخلافت	سلطانُ العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ سے بیعت وارادت سے مشرف ہوئے اور بیت المقدس میں خرقۂ خلافت واجازت سے سرفراز ہوئے۔
کمالات	آپ مقامِ مداریت پر فائض تھے۔ حضور اکرم ﷺ سے شرفِ اویسیت حاصل تھا۔ حضرت مولائے کائنات حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے علومِ باطنی کی تحصیل فرمائی اور امام الآخر حضرت امام محمد مہدی علیہ السّلام سے باطنی تربیت سے سرفراز ہوئے۔
جائے ولادت	قصبہ جنار حلب (شام)
جائے مدفن	ضلع کانپور، یوپی مکن پور شریف (انڈیا)
عمر مبارک	پانچ سو چھیانوے برس
تاریخ وصال ساکن بہشت	17 جمادی الاوّل 838 ہجری بروز جمعۃ المبارک

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلَآاِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط (القرآن)
ترجمہ: سن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

ہزار ہا شکر و احسان اس خالقِ برحق کا ہے جس نے ہمیں اپنے محبوب سردار الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت میں پیدا فرمایا اور سر پر عقلِ سلیم کا تاج سجا کر اشرف المخلوقات ہونے کا شرف بخشا۔ حضور تاجدارِ کائنات ﷺ کے وسیلے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس امت میں بے شمار ہستیوں کو تاجِ ولایت سے آراستہ فرمایا ہے جن کی ان گنت کاوشوں اور محنتوں سے لاتعداد کفار اور مشرکین دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ ان اولیاء کاملین کی بزرگی اور عظمت کو اللہ تبارک وتعالیٰ خود قرآن مجید میں ظاہر فرما رہا ہے۔ انہی مقدس ہستیوں میں سے ایک عظیم اور جلیل القدر ہستی ''قطبُ الاقطاب حضرت سیّد نا بدیعُ الدّین زندہ شاہ مدار'' ہیں جو نسبی اعتبار سے نجیب الطرفین حسنی حسینی سیّد ہیں۔ آپؒ کی ولادت سے پہلے ہی خود حضور تاجدارِ کائنات ﷺ نے آپ کے والدِ ماجد کو خواب میں بشارت فرمائی اور آپ کا نام بدیعُ الدّین رکھنے کا حکم دیا۔ جب آپ پیدا ہوئے تو کلمہ پاک آپ کی زبان پر جاری تھا۔ جب آپ کی عمر 4 سال 4 ماہ 17 دن کی ہوئی تو آپ کے والد ماجد نے آپ کو تعلیم وتربیت کیلئے حضرت حذیفہ شامیؒ کے سپرد فرمایا۔ حضرت شیخ حذیفہ شامیؒ کی خدمت میں صرف 14 برس کی عمر گزار کر جملہ علوم وفنون کی تحصیل فرمائی نیز قرآن مقدس کے ساتھ ساتھ کتب سماویہ خصوصاً توریت، انجیل، زبور کے عالم و حافظ ہوئے اور علم کیمیا، ہیمیا، سیمیا، ریمیا میں کامل دسترس حاصل کی۔ والد ماجد سے اجازت طلب کر کے حج کے ارادے سے پیدل سفر کر کے مکہ مکرمہ پہنچے ارکانِ حج ادا کرنے کے بعد آپ کو غیب سے آواز سنائی دی ''اٹھو بدیعُ الدّین اور روانہ ہو حضرت بایزید بسطامیؒ دارالسّلام میں آپ کا انتظار فرما رہے ہیں'' (سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ کی شان میں سیّد الطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ ارشاد فرماتے ہیں ''ہمارے نزدیک جماعت اولیاء میں بایزید بسطامیؒ کا مقام ایسا ہے جیسا فرشتوں میں حضرت جبریل امینؑ کا ہے'') (مراۃ الاسرار، اخبار الاخیار)۔ صحن بیت المقدس میں سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ نے شب جمعہ 10 شوال المکرّم سن 259ھ میں آپ کو سلسلہ عالیہ طیفوریہ میں داخل کیا اور خرقہ ءخلافت سے سرفراز فرمایا۔ اس کے بعد مدینہ طیبہ کی حاضری کے لئے روضہ ءرسول ﷺ پر پہنچے جہاں آپ کو قلبی سکون و اطمینان حاصل ہوا اسی روز آقائے نامدار ﷺ نے عالمِ رویا میں اپنی زیارت سے مشرف فرما کر بیعت فرمالیا (جس کو روحانی یا اویسی طریقے کی بیعت کہتے ہیں) اور بابِ علم نبی امام الاولیاء حضرت مولا علیؑ کی بارگاہ میں روحانی تعلیم وتربیت کے لئے سپرد فرما کر کامل واکمل بنادیا بعدہ تبلیغِ دین کی خاطر ہندوستان

جانے کا حکم فرمایا۔حکم پاتے ہی آپ عرب کے خشکی والے راستے سے ہوتے ہوئے یمن پہنچے اور یمن کی بندرگاہ شہرایڈن سے کشتی میں سوار ہوکر سمندری سفر شروع فرمایا اور ہندوستان کی بندرگاہ کھمبات صوبہ گجرات پہنچے۔کھمبات کے ساحل پر پہنچنے کے بعد آپ کو شدت کے ساتھ بھوک کا احساس ہوا آپ نے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائی۔''الٰہی مرا گرسنگی نہ شود ولباس من کہنہ نہ گردد'' (اے اللہ ایسا کردے کہ مجھے بھوک نہ لگے اور نہ میرا لباس میلا و پرانا ہو)۔آپ کی دعا بارگاہ الٰہی میں مستجاب ہوئی آپ کے کانوں سے ایک صدا ٹکرائی بدیع الدّین ادھر آیئے آپ کا انتظار ہو رہا ہے آپ نے اپنی نگاہوں کو اٹھایا تو دیکھا حضرت خضر علیٰ نبینا وعلیہ السلام رونما ہوئے اور اپنے ساتھ ایک باغ میں تشریف لے گئے ۔اس باغ کے درمیان ایک خوبصورت اور عالیشان محل تھا اس محل کے ساتوں دروازوں سے گزرتے ہوئے آپ اندر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ نہایت حسین اور دلکش تخت بچھا ہوا ہے اور اس تخت پر آقا مولا ﷺ جلوہ افروز ہیں نبی آخر الزماں ﷺ نے اپنے دستِ اقدس سے نو (۹) لقمے طعامِ ملکوتی (غذائے بہشت) کے کھلائے اور لباسِ فاخرہ (جنتی لباس) پہنا کر عمر بھر کیلئے کھانے پینے لباس تبدیل کرنے اور تمام خواہشاتِ نفسانی سے بے نیاز فرمادیا۔اور آپ کے چہرہ اقدس پر اپنا دستِ نورانی مس فرما کر نیّر و تاباں بنادیا۔ مدار پاکؒ کا چہرہ انور اس قدر روشن و منور ہوگیا کہ کوئی آپ کے جمال پر نگاہ نہ ڈال سکتا تھا۔نبی آخر الزماں ﷺ نے ہمیشہ چہرہ پر ڈالے رکھنے کیلئے سات نقاب اور سفر کیلئے ہوائی تخت عطا فرمایا جسے آپؒ بوقتِ ضرورت استعمال کرتے اور آپ کی درازی عمر کیلئے بارگاہِ الٰہی میں دعا فرمائی جس کے نتیجے میں آپ نے پانچ سو چھیانوے سال (596) سال کی طویل عمر پائی جس کا ایک ایک لمحہ اشاعتِ دین میں صرف ہوا۔اپنی نگاہِ ولایت سے پل بھر میں کتنے ہی گداؤں کو بادشاہ، ذرّوں کو آفتاب، نابیناؤں کو بینا اور لاتعداد اولیاء کو درجۂ کمال پر پہنچایا۔282ھ یہ وہ دور تھا جب یہاں مسلمانوں کا نام ونشاں نہ تھا۔فاتح سندھ محمد بن قاسم کی قائم کردہ حکومت زوال پذیر ہوچکی تھی۔ایسے عالم میں حضور تاجدار کائنات ﷺ کی غیبی بشارت کے مطابق جماعتِ اولیاء میں سب سے پہلے ہندوستان کو اپنے قدموں سے منور فرما کر بت پرستی کو پاش پاش کرکے کلمۃ الحق کے نعرے کو بلند کیا۔ ایسے عالم میں 7 مرتبہ پوری دنیا کا مختلف راستوں سے دورہ فرما کر ایسی تبلیغ فرمائی جس کے نتیجے میں ساڑے نو کروڑ کفار و مشرکین آپ کے دستِ حق پر کلمہ پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔اور کم وبیش ایک لاکھ سولہ ہزار دوسو تریسٹھ مردانِ خدا کو سلسلہ عالیہ بدیعیہ مداریہ کی بیعت وخلافت کی عظیم نعمت سے سرفراز فرمایا۔درازی عمر کے سبب 242 ہجری سے 838 ہجری تک ہر دور کے اولیاء نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔جن میں حضور سیّدنا محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانیؓ، سلطان الہند خواجہ معین الدّین چشتیؒ، مخدوم العالم سیّد اشرف جہانگیر سمنانیؒ، حضرت جنید بغدادیؒ، سیّد سالار ساہو غازیؒ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔آج پوری دنیا میں آپؒ کے چلے مبارک پائے جاتے ہیں جہاں سے آج بھی طرح طرح کی کرامات صادر

ہوتی ہیں آپؓ نے اپنے وصال کی خبر 11 روز قبل اپنے مریدین وخلفاء کو دی اور اپنے عزیزی سیّد عبداللہ ؒ کے صاحبزادے حضرت خواجہ سیّد ابومحمد ارغون ؒ کو اپنا جانشین بنا کر اپنی مسند پر بٹھایا۔ جب وصال کا وقت قریب آیا تو دریائے ایسن سے چند مٹی کے گھڑے بھروا کر اپنے حجرے میں رکھوائے۔ سب کو خدا حافظ کہہ کر حجرے میں تشریف لے گئے وقتِ تہجد اس دارِ فانی سے پردہ فرمایا۔ صبح کے وقت مولانا حسام الدّین سلامتی ؒ (مرید وخلیفہ حضرت زندہ شاہ مدارؓ) جونپور سے تشریف لائے جنہیں خود مدار پاکؓ نے خواب میں اپنے وصال کی خبر دی۔ حسام الدّینؒ نے حجرے کے دروازے پر دستک دی دروازہ خود بخود کھلا۔ مدار پاکؓ کا جنازہ غسل وکفن کے ساتھ تیار تھا جو مردانِ غیب کا کام تھا۔ آپ کی وصیت کے مطابق حسام الدّین نے 2 لاکھ کے مجمع میں آپ کی نمازِ جنازہ کی امامت کا شرف حاصل کیا۔ اللہ اکبر وہ جسم اطہر جو تمام عمر اسلام کی خدمت میں ہر پہلو سے کوشاں رہا تھا جس مقدس ہستی کو اللہ نے تمام انسانی ضرورتوں سے بے نیاز فرما دیا تھا، جس نے تمام عمر نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا، جس نے پوری عمر شادی نہیں فرمائی، جس مقدس جسم اطہر پر کبھی بھول کر بھی مکھی نہیں بیٹھی، جس کے چہرے پر سات نقاب ہر وقت رہتے تھے، جو بالکل نور کا پتلا ہو گئے تھے جن کے دیدار سے مخلوقِ خدا بے اختیار ہو کر سجدہ ریز ہو جاتی تھی، جس کا لباس ساری زندگی نہ میلا ہوا نہ پھٹ کر پرانا ہوا، اس مقدس جسم اطہر کی آپ کے سکونتی حجرے میں تدفین کر دی گئی۔ ہر سال 17 جمادی الاوّل کو آپ کا عرس مبارک انتہائی عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ کے مزارِ اقدس پر منایا جاتا ہے جہاں پوری دنیا سے لاکھوں زائرین نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ آپ کے حالات کو حصارِ تحریر میں لانا بے حد مشکل امر ہے آپ کے تصرفات حیات و ممات میں یکساں ہیں۔ ہر ماہ چاند کی 17 تاریخ کو آپ کے نام سے منسوب سترھویں شریف کی نسبت سے کھیر یا چھواروں پر فاتحہ دلانے سے ہر دلی مراد پوری ہوتی ہے اور اس گھر میں ہمیشہ خوشحالی رہتی ہے۔ (یقین کامل شرط ہے)۔

طریقت وتصوف کا عظیم وقدیم سلسلہ ''سلسلہ عالیہ بدیعیہ مداریہ'' کے روحانی پیشوا قطبُ الاقطاب حضرت سیّدنا سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؓ ایسے تبع تابعی اور جلیل القدر ولی کامل ہیں جن کو اللہ رب العزت نے ''قطبُ المدار'' کے اعلیٰ ترین منصب ومرتبے پر فائز فرمایا ہے۔ مقامِ قطبُ المدار سے متعلق اولیاءِ کاملین اور بزرگانِ دین کے کئی اقوال ملتے ہیں بلکہ خود رب کائنات نے اس مقام کو قرآن مجید میں ظاہر فرمایا ہے۔

''مقام قطب المدار قرآن مجید کی روشنی میں''

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ہ (اور پہاڑوں کی میخیں) (سورۃ النّبا آیت نمبر 7)

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں سراج العلماء حضرت علاّمہ شیخ اسماعیل حقی قدس سرہ ''تفسیر روح البیان'' میں تحریر فرماتے ہیں ''ہر زمانے میں ایک قطب ہوتا ہے یہ قطب سب سے بڑا ہوتا ہے۔ اسے مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ جیسے قطب عالم، قطبُ الارشاد، قطبُ الاقطاب، قطبُ المدار۔ عالم علوی و سفلی میں اسی کا تصرف ہوتا ہے اور سارا عالم اس کے فیض و برکت سے قائم ہوتا ہے۔ اگر قطب عالم (قطب المدار) درمیان سے ہٹ جائے تو تمام عالم زیروزبر ہو جائیں۔ قطب عالم (قطب المدار) براہِ راست اللہ تعالیٰ سے احکام وفیض حاصل کرتا ہے'' (تفسیر روح البیان اُردو صفحہ 12 پارہ عمّہ۔ مترجم۔ علاّمہ فیض احمد اویسیؒ)

''قطبُ المدار کے زمین پر نہ رہنے سے قیامت برپا ہو جائے گی''

(قرآن مجید کی روشنی میں)

یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ہ (اس دن کے زمین اور پہاڑ کانپیں گے) (سورہ المزمّل پارہ نمبر 29)

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حجۃ الاسلام حضرت شیخ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہ تفسیر عزیزی میں ارشاد فرماتے ہیں ''اس دن کہ زمین اور پہاڑ کانپیں گے۔ قطبُ المدار، اوتاد اور ابدال کی وفات کی وجہ سے کہ ان کی برکت سے جہاں کا قیام اور سلامتی تھی''۔ اور مزید فرماتے ہیں کہ ہاں اتنا ضرور تم کو معلوم کر لینا چاہئے کہ ان منکروں کی گرفتاری کا وقت اس وقت ہوگا جب دنیا میں اہلِ مجاہدہ اور اہلِ ذکر سے کوئی باقی نہ رہے گا اور ولایت کی راہ بالکل بند ہو جائے گی اور خدماتِ غیبیہ جیسے غوثیت، قطبیت، ابدالیت اور اوتادیت ختم ہو جائیں گی اور قطبُ المدار زمین پر نہیں رہے گا اور ابدال و اوتاد سب قبض کر لئے جائیں گے۔''

(تفسیر عزیزی، سورہ المزمّل پارہ نمبر 29، ص 354۔355)

''حضرت سیّد بدیع الدّین زندہ شاہ مدارؒ ''قطبُ المدار'' کے منصب پر فائز ہیں''

حضرت سیّد بدیع الدّین زندہ شاہ مدارؒ شیخ طیفور بایزید بسطامیؒ کے مرید تھے کہتے ہیں وہ بظاہر کچھ نہیں کھاتے تھے اور نہ انکا کپڑا کبھی میلا ہوتا تھا اور نہ ہی آپ کے جسم اطہر پر کبھی مکھی بیٹھی تھی اور انکے چہرے پر ہمیشہ نقاب پڑا رہتا تھا۔ نہایت حسین و جمیل تھے۔ چاروں آسمانی کتب کے عالم و حافظ تھے اور تمام دنیا کا سفر انہوں نے بھی فرمایا تھا اور اپنے وقت کے قطبُ المدار تھے اسلئے لوگ انہیں شاہ مدار کہتے ہیں آپ کے مرید اور خلفاء بہت ہیں۔ (تذکرۃ الکرام۔ مولانا سیّد محمد کبیر ابوالعلاؒ)

حضرت سیّد بدیع الدّین زندہ شاہ مدارؒ کی شان میں شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کا ارشاد

''لوگ شاہ بدیع الدّین مدارؒ کے عجیب و غریب حالات بیان کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ آپ مقامِ صمدیت پر فائز تھے جو

اللہ کے نیک بندوں کا مقام ہے۔ جو لباس آپ نے ایک مرتبہ زیب تن فرمایا اس کو دوبارہ دھونے کی ضرورت پیش نہیں آئی اور نہ کبھی آپ کو تبدیل لباس اور تجدید غسل کی حاجت پیش آئی۔ اکثر اوقات چہرے پر نقاب ڈالے رہتے تھے۔ جس کی نظر آپ کے رخِ زیبا پر پڑتی بے اختیار ہو کر سجدہ ریز ہو جاتا۔ کہتے ہیں کہ درازی عمر یا کسی دوسری وجہ سے پانچ چھ واسطوں کے ذریعے آپ کا سلسلہ نبی کریم ﷺ تک پہنچ جاتا ہے۔ (اخبارُالاخیار)

''حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کی شان میں شہزادہ داراشکوہ قادری کا ارشاد''

آپ کا لقب شاہ مدار ہے۔ شیخ محمد طیفور شامیؒ کے مرید ہیں۔ آپ کی نسبت ارادت یا تو بوجہ کبر سنی یا کسی دوسری بناء پر پانچ یا چھ واسطوں سے آنحضرت ﷺ تک پہنچتی ہے۔ آپ سے عجیب کرامات و حالات مشاہدہ میں آئے۔ حضرت شاہ مدار کا درجہ اور مرتبہ بہت بلند ہے جس کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔ کہتے ہیں کہ بارہ سال تک آپ نے کچھ نہ کھایا۔ جو کپڑے ایک مرتبہ پہنے پھر انکو دوبارہ دھونے کی حاجت پیش نہ آئی۔ ہمیشہ صاف اور پاک رہتے تھے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ آپ مقام صمدیت پر فائز تھے۔ یہ سالکوں کا مقام ہے۔ حق تعالیٰ نے آپ کو وہ حسن و جمال عطا کیا تھا کہ جو آپ کو دیکھتا سجدہ میں گر جاتا۔ اسلئے آپ ہمیشہ چہرے پر نقاب ڈالے رکھتے تھے۔ (سفینۃ الاولیاء ص نمبر 234)

''حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ اویسی بزرگ ہیں''

اویسیت کا مطلب: قارئین کرام اویسیت کیا ہے؟ اس کی شان کتنی نرالی ہے؟ اسکو سمجھنے کیلئے شیخ عبدالرحمان چشتی قدس سرہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ شیخ بدیع الدّین مدارؒ کے مشائخ میں سے ایک سلسلہ اویسی ہے جن میں بہت سے بزرگ ہوئے ہیں۔ اس سلسلے کے سردار خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنھوں نے رسالت مآب ﷺ سے باطنی تربیت حاصل کی۔ پس جس بزرگ کو اب آنحضرت ﷺ کی روحانیت یا کسی اور ولی اللہ کی روحانیت سے فیض ملتا ہے اور کسی ظاہری پیر کے مرید نہیں ہوتے تو انہیں بھی اویسی کہتے ہیں۔ حضرت بدیع الدّین مدارؒ بھی اویسی تھے جو باطنی تربیت حاصل کر کے مرتبہ تکمیل وارشاد کو پہنچے۔ (مراۃ الاسرار، صفحہ 1007)

اسی طرح شاہ سمناں مخدوم اشرف جہانگیر سمنانیؒ فرماتے ہیں کہ ''حضرت شیخ بدیع الدّین ملقب بہ شاہ مدار قدس سرہ بھی اویسی ہوئے ہیں۔ نہایت ہی بلند مرتبہ اور شرف والے ہیں۔ بعض نادر علوم جیسے ہیمیا، کیمیا، ریمیا ان سے مشاہدے میں آئے ہیں جو گروہ اولیاء میں شاذ و نادر ہی کسی کو حاصل ہوتے ہیں۔ (لطائف اشرفی)

حضرت بدیعُ الدّین مدارؒ کو مقامِ صمدیت حاصل تھا۔ آپ حبسِ دم بہت فرماتے تھے۔ آپ کی عمر بہت ہوئی۔ آپ کھانے پینے کی خواہشوں سے مدتوں بے نیاز رہتے تھے۔ آپ سرور عالم ﷺ کی روحانیت سے فیض یافتہ تھے۔ آپ اویسی تھے۔

(تذکرہ اولیاء ہند و پاک / ڈاکٹر ظہور الحسن شارب ص 154)

''فیضان سلسلہ عالیہ مداریہ''

طریقت وتصوف میں سلسلہ مداریہ ایسا آفتاب جہاں تاب ہے جس کے فیضان اورضیابار کرنوں سے ایشیاء یورپ میں طریقت وتصوف کے تمام سلاسل اور خانقاہیں روشن وتاباں ہیں۔ چونکہ یہ سلسلہ قدیم ہونے کی وجہ سے چار پانچ یا صرف چھ واسطوں سے رحمت عالم ﷺ تک پہنچ جاتا ہے۔ نیز شرفِ اویسیت سے مالا مال ہے۔ انہی فیوض و برکات کو حاصل کرنے کیلئے جلیل القدر اولیاء امت اس عظیم سلسلہ سے وابستہ ہوئے۔ یہاں چند بزرگوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو فیضان مداریت سے مالا مال ہوئے۔

''سلسلہ برکاتیہ، رضویہ پر فیضانِ مداریت''

سلسلہ برکاتیہ رضویہ کے بزرگوں نے اپنی اپنی تصانیف میں اس حقیقت کا برملا اظہار کیا ہے کہ انہیں دیگر سلاسل کے ساتھ خصوصاً سلسلہ مداریہ کی نسبت حاصل ہے۔

''سیّدنا شیخ جمال الاولیاءؒ کا نسبتِ اویسیہ مداریہ سے مستفیض ہونا''

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے انتیسویں امام وشیخ طریقت ہیں۔ آپ جہاں ظاہری نسبتوں سے سرفراز ہیں وہیں آپ باطنی نسبت اویسیہ مداریہ سے مستفیض ہیں۔ آپ نے بلا واسطہ ارواح مبارکہ سیّدنا خواجہ بہاؤالدّین نقشبند، سیّدنا غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی اور سیّد بدیع الدّین قطبُ المدار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین سے فیض اویسیہ حاصل کیا۔

(تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ صفحہ 226)

''صاحبُ البرکات شاہ برکت اللہ مارہروی قدس سرہ کو سلسلہ مداریہ میں اجازت وخلافت''

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے تینتیسویں (33) امام وشیخ طریقت ہیں۔ سلسلہ برکاتیہ آپ ہی کی ذات کی طرف منسوب ہے۔ اپنے والد کے وصال کے بعد آپ مارہرہ تشریف لا چکے تھے۔ کالپی کے مشائخ تشریف لا چکے تھے۔ کالپی کے مشائخ سے غائبانہ عقیدت روز افروز تھی لہٰذا انہوں نے کالپی کا سفر کیا۔ اپنے مرشد شاہ فضل اللہ کالپوی سے اجازت وخلافت سلاسل خمسہ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ اور بدیعیہ مداریہ حاصل کی اور صاحبُ البرکات کا خطاب حاصل کیا۔

(تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ صفحہ 243، تاریخ خاندانِ برکات ص 13، شاہ برکت اللہ حیات اور علمی کارنامے ص 13)

''اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ کو سلسلہ عالیہ مداریہ میں خلافت واجازت''

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے انتالیسویں امام وشیخ طریقت ہیں۔ اعلیٰ حضرتؒ کی ذات گرامی دور حاضر کے علماء کیلئے تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ سلسلہ رضویہ آپ ہی کی ذات کی طرف منسوب ہے۔ آپ کو مشائخ طریقت کے تیرہ سلاسل

میں اجازت وخلافت حاصل تھی۔ جس میں بارہواں سلسلہ ''سلسلہ بدیعیہ مداریہ'' ہے اور تمام سلاسل میں دوسروں کو بھی اجازت و خلافت دینے کے ماذون ومجاز تھے جس کو خود اعلیٰ حضرت نے اپنی ہی کتاب ''الاجازۃ المتینہ'' میں ارشاد فرمایا ہے اور ان سلاسل کی تفصیل درج فرمائی ہے جو اس طرح ہے۔

(۱) قادریہ برکاتیہ جدیدۃ، (۲) قادریہ آبائیہ قدیمیہ (۳) قادریہ اہدایہ (۴) قادریہ رزاقیہ (۵) قادریہ منصوریہ (۶) چشتیہ نظامیہ قدیمیہ (۷) چشتیہ محبوبیہ جدیدہ (۸) سہروردیہ واحدیہ (۹) سہروردیہ فضیلیہ (۱۰) نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ (۱۱) نقشبندیہ علائیہ علویہ (۱۲) بدیعیہ مداریہ (۱۳) علویہ منامیہ۔ (الاجازۃ المتینہ ص نمبر 67)

اس طرح مولانا ظفرالدّین بہاری قدس سرہ نے بھی ''حیاتِ اعلیٰ حضرت'' میں تحریر فرمایا ہے اور اعلیٰ حضرتؒ کا شجرہ مداریہ تحریر فرمایا ہے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد سوم، ص نمبر 80)

''شاہِ سمنان شیخ اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کو سلسلہ عالیہ مداریہ میں اجازت وخلافت''

لطائف اشرفی میں حضرت سیّدنا مخدوم اشرف جہانگیر سمنانیؒ خرقہ ءخلافت پانچ قسمیں بیان کی ہیں۔ جن میں پہلی قسم خرقہ ءمحبت ہے۔ یعنی اگر کوئی بزرگ کسی بزرگ کو خرقہ ءمحبت عطا کرے تو وہ بھی خرقہ ءخلافت ہے۔ چنانچہ اشرف جہانگیر سمنانی خرقہ ءمحبت ضمن میں بیان فرماتے ہیں کہ حرمین طیبین کا سفر میں نے حضرت سیّد بدیع الدّین شاہ مدارؒ کے ساتھ کیا۔ بوقت واپسی میں نے انہیں شایان شان رخصت کیا اور حضرت بدیع الدّین مدار پاکؒ نے مجھے خرقہ ءمحبت (خلافت) عطا فرمایا۔ (لطائف اشرفی)

''حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی نقشبندیؒ کو سلسلہ عالیہ مداریہ میں اجازت وخلافت''

کلیات امدادیہ میں سیّد الطائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کو سلسلہ چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ، کبرویہ، مداریہ اور قلندریہ کی اجازت وخلافت اپنے مرشد شیخ عبدالاحدؒ سے اور انکو اپنے مرشد شیخ رکن الدینؒ سے اور انکو اپنے مرشد شیخ عبدالقدوس گنگوہیؒ سے حضرت سرور دو عالم ﷺ تک۔ (کلیات امدادیہ۔ ص 76)

''حضرت نہال شاہ نوری مداریؒ کو سلسلہ عالیہ مداریہ میں اجازت وخلافت''

حضرت نہال شاہ نوریؒ ایک کامل ولی ہیں۔ حضرت سیّد بدیع الدّین زندہ شاہ مدارؒ دنیا بھر میں دین کی تبلیغ کرتے ہوئے سندھ کی سرزمین پر تشریف لائے تو حضرت نہال شاہ نوری کو خرقہ ءخلافت سے سرفراز فرمایا۔ تحفۃ الکرام میں آپ کا نام نہال شاہ مداریؒ لکھا ہے جو آپ کی مداریہ نسبت کو واضح کرتا ہے۔ آپ کا مزار گنجو ٹکر کی پہاڑی پر ٹنڈو محمد خان روڈ پر ہے۔

(تحفۃ الکرام۔ ص 360/ میر علی شیر قانع ٹھٹھوی)

''حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طویل العمری''

آپ کی ولادت 242ھ میں ہوئی اور وصال 838ھ میں ہوا۔اس طرح 596سال آپ نے عمر پائی۔لیکن اس بارے میں اکثر مورخین کا اس پر اختلاف ہونا اور محض قیاس کی بناء پر یہ سمجھ لینا کہ اتنی طویل عمر نہیں ہوسکتی غیر مناسب بات ہے۔ اگر تاریخی طور پر دیکھا جائے تو ایسے حضراتِ صحابہ کی فہرست تیار ہوسکتی ہے جنکی عمریں طویل ہوئیں۔جن مورخین نے 242ھ ولادت سے اختلاف کیا ہے انہوں نے یہ بھی تحریر کیا ہے بلکہ ہر سیرت نگار نے یہی تحریر کیا ہے کہ آپ سلطان العارفین بایزید بسطامیؒ سے بیت المقدس بیعت ہوئے اور خلافت حاصل کی۔اور بایزید بسطامیؒ کا وصال 261ھ میں ہوا۔

اس کے علاوہ ایک حیرت انگیز تحریر یہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت سے تقریباً 150سال پہلے ایک کتاب بغداد (عراق) میں لکھی گئی۔جس کا نام ''سیرت الصحابہ والتابعین'' ہے۔جس کو لکھنے والے (ابوعبداللہ محمد الکلبی العباسی البغدادی) ہیں۔یہ تبع تابعین ہیں اوران کا وصال 342ھ میں ہوا آپ کا مزار شریف بغداد میں ہے۔

آپ فرماتے ہیں ''حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ تابعین ہیں۔آپ کے والد کا نام قاضی قدوۃ الدین سیّد علی حلبی ہے''۔اور آگے مزید فرماتے ہیں کہ ''بغداد کے ایک عظیم ولی حضرت ابوالعباس احمد بن مسروقؒ مدار پاکؒ کے مرید وخلیفہ ہیں اور سلسلہ عالیہ طبقاتیہ مداریہ کے عظیم مبلغ ہیں اوران کا وصال 299ھ میں ہوا۔(سیرت الصحابہ والتابعین)

لہٰذا یہ بات روزِ اوّل کی طرح روشن ہوگئی کہ حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ 242ھ میں ہی پیدا ہوئے اور 259ھ میں بایزید بسطامیؒ سے خلافت حاصل کی۔اور تابعین کے دور میں کی لکھی ہوئی اس کتاب کے مطابق آپؒ آلِ نبی اولادِ علی ہیں اوراحمد بن مسروقؒ (متوفی 299ھ) کوخلافت دی۔

''تاریخِ سلاطین شرقیہ وصوفیائے جون پور'' کے مصنف اقبال جونپوری نے حضرت قطب المدار کا ذکر فرمایا ''ابراہیم شرقی جو جونپور کا بادشاہ تھا (جس کا دور سلطنت آٹھویں صدی ہجری میں تھا)۔قطب المدار کا مرید اور خلیفہ تھا اوراس نے حضرت قطب المدارؒ کا بڑا والہانہ استقبال کیا۔اور جونپور کے اکثر وبیشتر لوگ حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور بادشاہ بھی مرید ہوااور خلافت حاصل کی (تاریخِ سلاطین شرقیہ وصوفیائے جونپور)

تاریخی کتب سے یہ بات ثابت ہے کہ قطب المدارؒ 242ھ میں پیدا ہوئے اور 838ھ میں وصال ہوااس اعتبار سے آپ نے 596سال کی طویل عمر پائی۔

"حضرت عبدالعزیز علمبردار مکی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طویل العمری"

حضرت سیدنا عبدالعزیز علمبردار مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول ﷺ ہیں اور اسلام میں سب سے پہلے قلندر ہیں۔ عبدالعزیز مکیؒ کو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ قلندر فرمایا تھا۔ اس لئے آپ کے سلسلے کو قلندریہ کہا جاتا ہے۔ آپ حضرت صالح علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ اور حضور اکرم ﷺ پر ایمان لاکر اصحاب صفہ میں شامل ہوئے۔ اکابر صوفیا کے نزدیک آپ کی عمر مبارک 600 برس ہوئی۔ آپ حضور اکرم ﷺ کے علمبردار لشکر بھی رہے ہیں یعنی آپ نے بعض سفروں میں رسالتِ مآب ﷺ کا علم اٹھایا ہے۔ اسی سبب سے علمبردار مشہور ہیں۔ عمر کا اس قدر طویل ہونا بھی اللہ عزوجل کی ایک نشانی ہے۔ آپ سلسلۂ قلندریہ، **مداریہ** کے سرخیل اور سرتاج ہیں۔ آپ کا مزارِ مبارک پاکپتن میں ہے۔ (حیات گنج شکرؒ، مصنف ابوحمزہ مفتی ظفر عبدالجبار چشتی، ص338)

"حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کا عبدالعزیز مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نسبتِ طریقت"

حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کا شجرہ طریقت 5 واسطوں سے عبدالعزیز مکی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے اور ان کے ذریعے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک اور ان کے ذریعے نبی کریم ﷺ تک۔

"شجرہ طریقت صدیقیہ"

انه اخذ الطريقة عن الشيخ طيفور الدين الشامى عن الشيخ عين الدين الشامى عن الشيخ زين الدين المصرى عن الشيخ عبدالاول السجاوندى عن الشيخ ابى الربيع المقدسى عن الشيخ عبدالله بن عبدالرشيد علمدار المكى عن الامام ابى بكر الصديق رضى الله تعالىٰ عنه

(نزہۃ الخواطر وبہجۃ المسامع والنواظر، عبدالحی بن فخر الدین بن عبدالعلی الحسینی الطالی، (المتوفی: ۱۳۴۱ھ)، الطبقۃ التاسعۃ فی عیان القران التاسع، ج۳، ص ۲۳۸۔۲۳۹ مطبوعہ دار ابن حزم بیروت، لبنان، الطبعۃ الاولیٰ؛ ۱۴۲۰ھ، ۱۹۹۹)

محقق علی الاطلاق عبدالحق محدث دہلویؒ کی روایت کے مطابق پانچ واسطوں سے آپ کا شجرہ طریقت نبی کریم ﷺ تک پہنچتا ہے۔ (اخبار الاخیار) گلستانِ مدار میں آپ کا شجرۂ طریقت اسطرح تحریر ہے۔

"شجرہ طریقت طیفوریہ"

سلطان الانبیاء رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

امام المتقین خلیفة المسلمین حضرت علی ابن ابی طالب کرم الله وجهه الکریم

امام المسلمین حضرت خواجه حسن بصری قدس سره العزیز

امام العاشقین حضرت خواجه حبیب عجمی قدس سره العزیز

سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی قدس سره العزیز

مدار العالمین حضرت سیّدبدیعُ الدّین قطبُ المدارقدس سره العزیز

''ملفوظاتِ قطبُ المدارؒ (تعلیماتِ قطبُ المدار)''

حضور سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات وتعلیمات اور زندگی کے کارناموں، کرامات و تصرفات کے پورے واقعات قلمبند کرنا انسانی دسترس سے باہر ہے کیونکہ آپ کی 600 برس کی زندگی کو احاطہ تحریر میں لانا غیر ممکن ہے۔آپ کی تعلیمات کی ایک مختصر جھلک پیش ہے۔

حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشادفرمایا طالب حق کو لازم ہے کہ ادائیگی فریضہ نماز کے بعد نوافل کی کثرت کرے اور شب و روز ذکر الٰہی میں مشغول رہے، ہواوہوس سے اپنے نفس کو محفوظ رکھے، ہر سانس یادالٰہی میں گزارے، ہر لمحہ اس کی رضا مدنظر رکھے، دل کو پراگندگی سے بچائے، مخلوقِ خدا کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے، نفس کی شرارتوں میں مبتلا نہ ہو، اپنے دل کی حفاظت کرتا رہے، عیب جوئی اور غیبت سے سختی سے پرہیز کرے اور ہمیشہ سنت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق زندگی گزارے۔

حضرت قاضی مطہر قلہ شیرؒ نے حضور سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ سے عرض کیا یا سیّدی نمازِ شریعت اور نماز طریقت میں کیا فرق ہے؟

☆ آپ نے ارشادفرمایا!''نمازِ طریقت وشریعت کے پڑھنے میں کوئی فرق نہیں صرف کیفیت کا فرق ہے نمازِ شریعت کوادا کرنے والا نماز پڑھ رہا ہو اور اسکے دل میں دنیوی وسواس آئیں تو نماز بلاکراہت ہوجاتی ہے۔البتہ لیکن نمازِ طریقت کا ادا کرنے والا جب نماز میں مشغول ہو اور خیالِ دنیا کا سترھواں حصہ بھی ذہن میں آئے تو یہی نہیں کہ نماز نہیں ہوتی بلکہ وہ مشرک ہے۔''

پھر قاضی صاحبؒ نے عرض کیا مجھے نمازِ طریقت سکھلا دیجئے۔

☆ آپ نے ارشادفرمایا!''جب نماز کا وقت آئے تو ظاہر کا وضو پانی سے باطن کا توبہ سے کرو اور مسجد پہنچ کر مسجد الحرام کا تصور کرو اور مقام ابراہیم کو دونوں ابروؤں کے درمیان، بہشت کو دائیں، دوزخ کو بائیں، پل صراط کو زیر قدم اور ملک الموت کو پشت پر سمجھو دل کو خدائے تعالیٰ کے سپرد کر کے لاموجود الا اللہ پر یقینِ کامل کر کے تعظیم کے ساتھ تکبیر، حرمت سے قیام، ہیبت سے قرأت، تواضع سے رکوع، تضرع سے سجدہ، حلم سے قعود اور شکر سے سلام کرو۔''

☆ پوچھا''فقیر کسے کہتے ہیں؟''فرمایا!''فقر خدا تعالیٰ کا فقیر کے پاس ایک راز ہے اور راز راز ہے تو امین ورنہ فقر ختم!''

☆ پوچھا''کرم کیا ہے؟''فرمایا!''دنیا کو اس کے سامنے ڈال دو جو اس کا طالب ہو۔''

☆ پوچھا''دوست کی کیا نشانی ہے؟''فرمایا!''جب موت آئے تو راضی اور خوش ہو (یعنی دنیا کی خواہش باقی نہ ہو)''

☆ پوچھا''خدا تعالیٰ کی رضا کس طرح حاصل کی جائے؟''فرمایا!''اس چیز کی دشمنی سے جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔''

☆ پوچھا ''خوف کیا ہے؟'' فرمایا! ''خوف دل میں ایک درد ہے جو دعا اور تضرع کے روپ میں ظاہر ہوتا ہے۔''

☆ پوچھا ''ایمان کیا ہے؟'' فرمایا! ''خوف ورجا اور محبت کیونکہ خوف سے گناہ ترک ہوتا ہے اور رجا سے عبادت کرنے کو دل چاہتا ہے اور محبت میں رضائے حق حاصل ہوتی ہے۔''

☆ پوچھا '' کیا معرفتِ الٰہی کیلئے علوم ظاہری حاصل کر لینا طالبِ علم کو کافی ہے اور اس سے معرفتِ حق حاصل ہو جائیگی؟''

فرمایا! ''انسان جب تمام علوم ِظاہری حاصل کر لے علماء کرام مشائخ عظام کی خدمت میں رہے پھر بھی وہ مردانِ خدا کے زمرہ میں شریک نہیں ہوسکتا جب تک کسی کامل شیخ کے فرمان کے مطابق نفس کو مشغولِ ریاضت نہ کرے اور ایسا شخص تمام فوائد سے جو اولیاء اللہ اور مردان خدا کی صحبت سے حاصل ہوتے ہیں محروم رہے گا اور بندہ جب تک لذتِ نفس میں مشغول رہتا ہے معرفتِ حق حاصل نہیں ہوتی!''

☆ پوچھا ''سالک کسے کہتے ہیں؟'' فرمایا! ''سالک وہ ہے جو چاہتا ہے کہ آسمان پر چلا جائے (یعنی ہر وقت قربِ الٰہی کے تجسس میں ہوتا ہے)۔''

☆ پوچھا '' قلندر کسے کہتے ہیں؟'' فرمایا! '' قلندر وہ ہوتا ہے جو صفاتِ الٰہیہ سے متصف ہو جائے جیسا کہ حدیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ تخلقوا باخلاق اللّٰه و اتصفوا بصفات اللّٰه ''

قاضی صاحبؒ نے عرض کیا ''یا سیّدی کچھ نصیحتیں فرما دیجئے!''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! '' آپ اپنے تمام معاملات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور کمر بستہ ہو جائیں اور اتباع کیلئے تیار رہیں''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! '' اللہ کے لئے زندہ رہو اور اللہ کے لئے مرو، عبادت اس لئے نہ کرو کہ لوگ عبادت گزار سمجھیں''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! '' عالموں کی صحبت، جاہلوں کی برداشت اور صوفیوں کی محبت رکھو اور کسی مست شرابی کو دیکھ کر ملامت نہ کرو، ایسا نہ ہو تم بھی اس میں مبتلا ہو جاؤ اور دنیا کے لئے غصہ ہرگز نہ کرنا''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! ''سعادت کی علامت یہ ہے کہ اطاعت کرو اور ڈرو کہ مردود نہ کئے جاؤ''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! ''بدبختی کی علامت یہ ہے کہ گناہ کرو اور بخشش کی امید رکھو''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! '' اللہ کو راضی کرو اور اللہ سے راضی رہو''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! ''جب گھر سے باہر نکلو تو ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھو اور کسی پر بدگمانی مت کرو اور جب حق بات سنو تو فوراً قبول کر لو۔ بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں سے محبت و شفقت سے پیش آؤ۔ اپنی حالت جیسی بھی ہو شکر کرو۔ غصے پر قابو رکھو، جہاں بھی ہو رب تعالیٰ سے غافل نہ ہو''

☆ آپ نے ارشاد فرمایا! '' دنیا شیطان کی دکان ہے! خبردار اس سے کچھ نہ خریدنا''

''اقوالِ قطبُ المدارؒ''

- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''توبہ کیجئے اور توبہ پر قائم رہئے کیونکہ شان توبہ کرنے میں نہیں توبہ پر قائم رہنے میں ہے''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''آپ نے ارشادفرمایاجب آپ عالم ہوکر عامل بن جائیں گے پھرآپ خاموش بھی رہیں گے تو آپ کاعلم آپ کےعمل کی زبان سے کلام کرے گا''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''ایمان قول وعمل کے مجموعے کانام ہےقول وعمل کی مطابقت کےبغیرحق تعالیٰ کے پاس قبولیت نہیں''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''بغیرعمل علم بےحقیقت ہے وہ نفع نہیں دے سکتا''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''ہرشخص کے پاس ایک ہی قلب ہے پھراس میں دنیاوآخرت کی یکساں محبت کیسے ممکن ہے''؟
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''جس نے کسی کامیاب کونہیں دیکھاوہ کامیاب نہیں ہوتا''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''سچے مومن شیطان کی اطاعت نہیں کرتے''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا !''جیسی محبت انسان رزق سے کرتا ہے ویسی محبت اگر رازق سے کرے تو اس کا مقام فرشتوں کے برابرہو''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''اعمال کی بنیادتوحیداوراخلاص پرقائم ہےاوراخلاص کے ذریعے اپنےعمل کی بنیادکومضبوط کیجئے
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''صوفی وہ ہے جواپنےنفس کی پسندیدہ چیزوں کوترک کردےاورخداتعالیٰ کےسواکسی کے ساتھ سکون نہ لے''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''جولوگ رب تعالیٰ کے طلبگار ہیں اوراسکی تلاش میں ہیں،انہیں تلاش کی حاجت نہیں ہے اپنے وجودمیں ہی رب تعالیٰ کامشاہدہ کرو''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''سب سے اچھی بے نیازی اپنےنفس سے بے نیاز ہونا ہےاوربہترین توشہ پرہیزگاری ہے''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''عرفان کا کمترین درجہ یہ ہے کہ عارف ایک قدم میں عرش سے حجاب عظمت اورحجاب کبریا تک پہنچ جائے اوردوسرے قدم میں اپنے مقام پرواپس آجائے''
- ☆ آپ نے ارشادفرمایا!''اگرقلب مہذب بن جائےتوتمام اعضاءبھی مہذب ہوجائیں گے''

(فضائل اہلبیت اطہاروعرفانِ قطبُ المدار،ماہنامہ دم مدار،نقیبِ وقت مدارعالم نمبر)

’’حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کے مریدین اور خلفاء کا شمار ناممکن ہے‘‘

حضرت سیّد بدیعُ الدّین قطبُ المدارؒ کی 596 سالہ طویل عمری بجائے خود ایک کرامت ہے۔ طویل عمری کے سبب آپؒ کا دائرہ تبلیغ بہت وسیع تھا۔ آپؒ کی تبلیغِ اسلام کی کوششوں کے نتیجے میں ساڑھے نو کروڑ کفار ومشرکین دائرہ اسلام میں داخل ہوئے اور ایک لاکھ سولہ ہزار دوسو تریسٹھ مردانِ خدا سلسلہ عالیہ مداریہ کی خلافت واجازت کی عظیم نعمت سے مالا مال ہوئے۔ (رسالہ الیاس)

آپ کے تمام خلفاء کرام کا تذکرہ ممکن نہیں تاہم چند خلفائے کرام کے اسمِ گرامی درج ذیل ہیں۔

’’سرکار مدار پاکؒ کے چند مشاہیر خلفاء کے اسمائے گرامی‘‘

اسمائے خلفاء	جائے مزار
حضرت خواجہ سید ابو محمد ارغون قدس سرہ	مکن پور شریف
حضرت خواجہ سید ابو تراب فنصور قدس سرہ	مکن پور شریف
حضرت خواجہ سید ابوالحسن طیفور قدس سرہ	مکن پور شریف
حضرت بابا کپور مجذوب رحمتہ اللہ علیہ	گوالیار
حضرت سید محمد شاہد از ولی رحمتہ اللہ علیہ	بریلی
حضرت مخدوم خواجہ سید شاہ رزاق رحمتہ اللہ علیہ	دادے میاں مکنپور
حضرت قاضی میٹھے مدار رحمتہ اللہ علیہ	کنتور شریف
حضرت قاضی محمود شیخ برہنہ رحمتہ اللہ علیہ	کنتور شریف
حضرت خواجہ محمد دریا سعید رحمتہ اللہ علیہ	کنتور شریف
حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ	دادے میاں مکنپور شریف
حضرت شیخ محمد عرف شاہ مینا رحمتہ اللہ علیہ	لکھنو
حضرت بابا مان دریائی رحمتہ اللہ علیہ	بڑودہ
حضرت خواجہ مولانا محمد سلیمان فنصوری رحمتہ اللہ علیہ	مکنپور شریف
حضرت مخدوم خواجہ سید محمد عبدالمجید رحمتہ اللہ علیہ	دادے میاں
حضرت شاہ عطاء اللہ مداری رحمتہ اللہ علیہ	کنتور شریف
حضرت خواجہ شاہ عبا منصوری رحمتہ اللہ علیہ	دادے میاں
حضرت قاضی سید احمد علی مداری رحمتہ اللہ علیہ	منہونا اددھ
حضرت خواجہ غلام بدیع الدین مداری رحمتہ اللہ علیہ	کنتور شریف
حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبدالقدوس رحمتہ اللہ علیہ	دادے میاں
حضرت خواجہ مخدوم شاہ رحمت اللہ قدوسی رحمتہ اللہ علیہ	مکنپور شریف

اسمائے خلفاء	جائے مزار
حضرت پیشوائے عارفین شاہ پیارے میاں طیفوری رحمتہ اللہ علیہ	مکنپور شریف
حضرت مولانا حافظ شاہ عبدالجلیل محدث ارغونی رحمتہ اللہ علیہ	مکنپور شریف
حضرت قادر علی شاہ شطار رحمتہ اللہ علیہ	شرف آباد
حضرت مولوی حافظ شاہ محمد منیر رحمتہ اللہ علیہ (پھلواریا شریف)	مکنپور شریف
حضرت حافظ سید شاہ آل حسن رحمتہ اللہ علیہ	بھاؤپور
حضرت مولانا حکیم سید نجم الدین رحمتہ اللہ علیہ	اودے پور
حضرت مولانا حاجی ظہور الحق رحمتہ اللہ علیہ	حیدرآباد دکن
حضرت قاضی مطہر قلعہ شیر رحمتہ اللہ علیہ	ماور شریف
حضرت شمس ثانی رحمتہ اللہ علیہ	لکھنؤ
حضرت سید راجی رحمتہ اللہ علیہ	دہلی
حضرت مظفر حبشی رحمتہ اللہ علیہ	کلکتہ
حضرت مولانا فخر الدین صوفی رحمتہ اللہ علیہ	افغانستان
حضرت شیخ محمد جھنڈہ رحمتہ اللہ علیہ	بدایون
حضرت حاجی عبدالمنعم مالک رحمتہ اللہ علیہ	نیشاپور
حضرت محمد صابر ملتانی عرف شاہ بڈھن رحمتہ اللہ علیہ	گورکھپور
حضرت شاہ فضل اللہ بدخشانی المداری رحمتہ اللہ علیہ	کوہ ہمالیہ
حضرت حکیم احمد مصری المداری رحمتہ اللہ علیہ	طوس
حضرت عبدالرحمن بن سید اکمل رحمتہ اللہ علیہ	محمود آباد
حضرت زاہد بختانی المداری رحمتہ اللہ علیہ	روم
حضرت شیخ محمد یوسف اوتاد مداری رحمتہ اللہ علیہ	بخارا

حضرت شیخ سید محمد طاہر مداری رحمتہ اللہ علیہ	عرب
حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز شیری رحمتہ اللہ علیہ	مالوہ
حضرت شیخ ابوالنصر مداری رحمتہ اللہ علیہ	ایران
حضرت شیخ عبدالقادر ضمیری رحمتہ اللہ علیہ	شری لنکا
حضرت شیخ اسماعیل خلجی بن سید ابوداؤد رحمتہ اللہ علیہ	سیستان
حضرت شیخ عبدالواحد مداری رحمتہ اللہ علیہ	نجف اشرف
حضرت شیخ محمود بن خواجہ غیاث الدین رحمتہ اللہ علیہ	برہما
حضرت شیخ محمد باسط پارسا مداری رحمتہ اللہ علیہ	مکہ معظّمہ
حضرت شیخ محمد فاروق خاکسار قندھاری رحمتہ اللہ علیہ	چین
حضرت شاہ فضل اللہ مداری رحمتہ اللہ علیہ	ستارہ
حضرت شیخ نصیر الدین مداری رحمتہ اللہ علیہ	کوہ ہمالہ
حضرت شیخ سلیمان مداری رحمتہ اللہ علیہ	بگر جستان
حضرت قیام الدین جلال آبادی رحمتہ اللہ علیہ	چین
حضرت محمد ظفر الدین رحمتہ اللہ علیہ	حلب
حضرت سید جمال الدین جان من جنتی رحمتہ اللہ علیہ	ہنسہ (بہار)
حضرت سید احمد باد پا رحمتہ اللہ علیہ	کلہوابن، مئو
حضرت شیخ ظہیر الدین دمشقی رحمتہ اللہ علیہ	دمشق
حضرت شیخ بقاء اللہ رحمتہ اللہ علیہ	ایران
حضرت شیخ حبیب اللہ قنوجی رحمتہ اللہ علیہ	
حضرت سلطان ابراہیم شرقی جونپوری رحمتہ اللہ علیہ	
حضرت سید میر شمس الدین حسن عرب رحمتہ اللہ علیہ	گوجے پور متصل مکنپور شریف
حضرت سید میر رکن الدین عرب رحمتہ اللہ علیہ	گوجے پور متصل مکنپور شریف
حضرت قاضی شہاب الدین دولت آبادی رحمتہ اللہ علیہ	اورنگ آباد
حضرت شیخ محمد یٰسین رحمتہ اللہ علیہ	ضلع بستی
حضرت شیخ زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ	مدینہ منورہ
حضرت شیخ ابوالفرح بلخی وکی رحمتہ اللہ علیہ	

حضرت شیخ عباس مصری رحمتہ اللہ علیہ	
حضرت شیخ ذوالنون بیہقی بن بختیار مخدوم خیری رحمتہ اللہ علیہ	چین
حضرت شیخ بشیر الدین رحمتہ اللہ علیہ	حلب
حضرت مولانا ظہور السلام بن مولانا عبدالقیوم رحمتہ اللہ علیہ	ایران
حضرت شیخ محمد شمس الدین فیروز پوری رحمتہ اللہ علیہ	چین
حضرت شاہ حیات پانی پاتی رحمتہ اللہ علیہ	مالوہ
حضرت شیخ عبیداللہ قدوسی رحمتہ اللہ علیہ	گجرات
حضرت شیخ سید محمد صابر ملتانو عرف شاہ بڈھن بن یعقوب رحمتہ اللہ علیہ	درنواح گورکھپور
حضرت شیخ سنان رحمتہ اللہ علیہ	حیدرآباد
حضرت شیخ بشیر الدین رحمتہ اللہ علیہ	اندور
حضرت شیخ چاند رحمتہ اللہ علیہ	بھٹنڈہ
حضرت شیخ کرم اللہ رحمتہ اللہ علیہ	منڈوا
حضرت شاہ عزیز اللہ رحمتہ اللہ علیہ	جونپور
حضرت شاہ خلیق اللہ رحمتہ اللہ علیہ	جبلپور
حضرت شاہ فخر الدین رحمتہ اللہ علیہ	جمشید پور
حضرت سید احمد امیر رحمتہ اللہ علیہ	جبلپور
حضرت شاہ نعمت اللہ رحمتہ اللہ علیہ	جبلپور
حضرت شیخ وحید الدین رحمتہ اللہ علیہ	محمد پور
حضرت شاہ رفیع الدین رحمتہ اللہ علیہ	صدر پور
حضرت خواجہ محمد مداری رحمتہ اللہ علیہ	احمد آباد
حضرت شاہ کامل بخاری رحمتہ اللہ علیہ	لاہور
حضرت شیخ دانیال مداری رحمتہ اللہ علیہ	بنارس
حضرت شاہ قربان علی رحمتہ اللہ علیہ	بھٹنڈہ

(فضائل اہل بیت اطہار وعرفان قب المدار صفحہ ۱۷۷-۱۸۲)

از

خاکپائے مدار اعظم

خلیفہ مجاز حافظ غلام فرید اکرمی مداری

(آستانہ عالیہ مداریہ ساٹھی پاڑہ اردو بازار حیدرآباد سندھ)

URL: www.madareazam.com, www.qutbulmadar.org
www.youtube.com/user/hafizghulamfareed/videos
Email: g.fareed_madaarvi@yahoo.com